پاکستان سے محبّت

دنیا میں ایسا کون سا شخص ہوگا جو اپنے گھر سے محبّت نہ کرتا ہو، اسے خوب صورت اور خوش حال دیکھنا نہ چاہتا ہو، اس کی بقا اور سلامتی کا آرزو مند نہ ہو اور اس کی آن پر جان دینے کا جذبہ اپنے دل میں نہ رکھتا ہو۔ پاکستان ہمارا گھر ہے اور ہم سب جو اس میں رہتے ہیں اس گھر کے افراد ہیں۔

ہمیں اپنی تاریخ کے وہ دن یاد ہیں جب ہم بابائے قوم قائدِ اعظمؒ کی رہنمائی میں پاکستان کے حُصول کے لیے جدوجہد کر رہے تھے اور اپنے گھر بار، جان و مال اور سکھّ چین سے بے نیاز ہو، سروں سے کفن باندھ کر میدان میں نکل آئے تھے اور شہر شہر، گاؤں گاؤں یہی نعرہ گونج رہا تھا "لے کے رہیں گے پاکستان - بن کے رہے گا پاکستان"۔ دنیا نے دیکھا کہ ہماری جدّوجہد اور ہماری قربانیاں رائگاں نہیں گئیں۔ ہمارے عزم و یقین نے ناممکن کو ممکن بنا دیا اور ہم نے پاکستان حاصل کر لیا۔

پاکستان کے قیام کے بعد ہم سب نے اس کی تعمیر و ترقّی میں حصّہ لیا ہے۔ ہمارے مجاہدوں نے اس کی سرحدوں کی حفاظت کی ہے، ہمارے مزدور اور کسانوں نے اپنا پسینہ بہا کر اسے خوش حالی دی ہے، ہمارے ہنر مندوں، استادوں اور لکھنے والوں نے اپنی ہنر مندی، علم اور فکر سے اس

کی تقدیر چمکائی ہے۔

ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ پاکستان دنیا کا وہ واحد ملک ہے جو اسلام کے نام پر وجود میں آیا ہے۔ اسلام ہمارے اِتّحاد اور قوّت کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ ہمارے لیے اسلام کی محبّت اور وطن کی محبّت کوئی الگ الگ باتیں نہیں۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے وطن کی بقا اور سلامتی کے لیے اپنے دین کی رَسّی کو مضبوطی سے پکڑے رہیں۔ جب تک یہ ہمارے ہاتھوں میں ہے، ہم نہ کبھی ٹوٹ سکتے ہیں اور نہ بکھر سکتے ہیں۔

زندہ قومیں کبھی اپنے ماضی سے رشتہ نہیں توڑتیں۔ وہ اپنے ماضی سے قوّت اور توانائی حاصل کرتی ہیں۔ اپنے حال کو بناتی اور سنوارتی ہیں اور روشن مستقبل کی طرف بڑھتی ہیں۔ اس لیے ہم یومِ پاکستان، یومِ استقلال، یومِ دفاع، قائدِ اعظمؒ کا یومِ پیدائش اور یومِ وفات، علامہ اقبالؒ کا یومِ ولادت اور یومِ وفات اور قائدِ ملتؒ کا یومِ شہادت بڑے جوش اور جذبے سے مناتے ہیں۔ اس طرح ہم اپنے محسنوں اور اپنے جاں نثاروں کو یاد کرتے ہیں۔ اپنے اس عہد کو دہراتے ہیں کہ ہم اپنے وطن سے محبّت کریں گے، اس کے لیے ہر قسم کی قربانی دیں گے، اسے عظیم سے عظیم تر بنائیں گے اور اس کے پرچم کو ہمیشہ سربلند رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑا خوب صورت ملک دیا ہے۔ کہیں اُونچے اُونچے پہاڑ اور ان کی برف پوش چوٹیاں ہیں، کہیں اُچھلتے کُودتے چشمے ہیں، کہیں

لہراتے بل کھاتے دریا ہیں، کہیں ہرے بھرے جنگل ہیں، کہیں سرسبز وشاداب کھیت اور میدان ہیں اور کہیں سمندر اور اس کے خوب صورت کنارے ہیں۔ اس ملک میں مختلف رنگ روپ کے لوگ رہتے سہتے ہیں جن کی بود و باش کے طریقے مختلف ہیں اور جو مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ لیکن یہ سب ایسے ہی ہیں جیسے ایک باغ کے رنگ برنگے پُھول۔ باغ سے کوئی علیٰحدہ نہیں، سب کے رنگ مل کر باغ کے حسن کو چمکاتے اور سب کی خوشبوئیں مل کر باغ کو مہکاتی ہیں۔

آیئے ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم سب پاکستان سے محبّت کریں گے، اس کے لیے محنت کریں گے، اس کے لیے قربانی دیں گے اور دنیا کو دکھادیں گے کہ

زندہ ہے ہماری قوم کا دل، روشن ہے ہمارا مستقبل

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

۱- ہم اپنے گھر سے کیوں محبّت کرتے ہیں؟

۲- ہم نے پاکستان کس طرح حاصل کیا؟

۳- ہم اپنے قومی دن جوش و خروش سے کیوں مناتے ہیں؟

۴- ہمیں اپنے وطن پاکستان سے اپنی محبّت کا اظہار کس طرح کرنا چاہیے؟

(ب) ذیل کے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

مسائل-عہد-قربانی-جذبہ-آن-علامت

(ج) ترَقّی-تجدِید-منزِل-دَانشوَر

آپ مندرجہ بالا الفاظ کے تلفظ پر غور کیجیے۔ آپ محسوس کریں گے کہ کسی لفظ کا صحیح تلفّظ ادا کرنے کے لیے ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کس حرف پر زَبر کی حرکت ہے، کس حرف کے نیچے زِیر کی حرکت ہے، کس حرف پر پیش کی حرکت ہے، کس حرف پر سکون یا جزم ہے اور کس پر تشدّید ہے۔ ان کو اعراب کہتے ہیں۔

اب آپ مندرجہ ذیل الفاظ پر اعراب لگائیے:

محنت-محبّت-استقلال-دفاع-اِتّحاد-نفاق۔